کاریکه بتوکل تو کردم شد | یارب بفضل خویش سازش تمام

کراچی بندر سند

مطلع خورشید

مفرح القلوب و

هر سبزه که از زمین بر آید | بر وحدت تو زبان گشاید

نمبر ۱۰ | مطبوعهٔ ۲۵ ذی حجه سنه ۱۲۸۳ مطابق ۱۱ می سنه ۱۸۶۶ | جلد ۱

نقشهٔ اشتهار وجب الاظهار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]

نقشه تجاوز آورد تنخواه

در مطبع نقشهای برآورد تنخواه بغرض تقسیم موجب ماهبیکه تاریخ آن ۳۱ یوم و ۳۰ یوم و ۲۹ یوم باشند بنابر فروخت موجود هستند هرکسیکه مشتاق آن باشد

موازی ۴ قیمت آن فرستاده بر سه نقشها طلب فرمایند و اگر کسی از بیرون طلب نماید یک آنه علاوه از ۴ روپیه محصول ڈاک عطا فرموده باشند از اینجا بر سه نقشها بصیغه پوسٹ ید محصول ارسال خواهد شد

غزل

من تصنیف علامهٔ عصر فهامهٔ دهر دیوان امرناتهه
صاحب متخلص باکبری رئیس لاهور

اذا رایت غدا رودی فما لقلبی الیه عشقا
سپاه ناز کرشمهٔ او ربوده صبرم همه بیغما
نگاه قصدی تو عین رحمت ادای لطف انیس عاشق
بهار حسن تو جان فزا و فروغ عشق تو رهبرا
بطور رفتم به نور دیدم ز خود گذشتم بحق رسیدم
اذا رای الاله نوره فغاب عقله کمثل موسی
شکم پرستان ذلیل جاهل کنند بهت اصبور قانع
بمعده بازان حریص طامع طبیب سنند ز ضعف امعا
چه از اکابر چه از ادانی همه صنوف بسر آفانی
ومن نهی النفس عن هوا فجعله الله اهل تقوی
ملوک قاهر همه مخالف بجنگ لشکر ز مرگ خایف
نزاع کابل مپرس از من بپرس حال شه بخارا
چو خام ریشان سپید لنگی ز فکر باطل درست هامی
اذا کنت الیک جافکن وفا تجزاک مولی ✢ ✢
اگر نشینی تو در کنارم فدا کنم جان خود بلطفت
بمن دهی بوسهٔ لب گر گویم اشتهی لسان واحلی
ز دشمنان کن حذر چو دانا بدوستان کن کرم چو مردان
بگو ز زرین انجمن برے چون هم مست مانده جام صهبا
به بزم مستی بیاد ما را بده شراب از سبوی رحمت
فاین کاس الحتوف منکم لیجعل الناس کالسکاری
شد اکبری مست مثل جامی بجام سرشار خوش کلامی
مرضت شوقا و مت هجرا فکیف اشکو الیک شکوی

وله

فریب عشوه دید چشم نامسلمانش
کمند گردن جان است زلف پیچانش
ز خود برفتم و فایز شدم بکعبهٔ دل
درون نافه نشینان چه در بیابانش
سواد نامهٔ من بود خط مشکینش
بیاض گردن مینا است روی رخشانش
میان عاشق و معشوق گرچه صلح فتاد
ولی برادو شب خون برد ناز پنهانش
اگرچه خصم نباد بروت نازان است
رفو نباد چو مرغی بآشیان جانش
نبرد حاتم وطی نسبت نامهٔ جودش
نماند ابر و محیط است فیض بارانش
بجستجو است فلک تا بحق شود واصل
ز آفتاب عیان است داغ هجرانش
زحل بطالع دلو است داد عیشش ده
بگیر بوسه چو خال است در زنخدانش
شعور ظاهر او حال باطنش روشن
توان رسید بمضمون خط ز عنوانش
بهر که هست فرعت همیشه آزاد است
مجرد است دلم خود چه بیم زندانش

سرم بخشش اجر دی او فرود آمد۔

بہند بگردن صابر چہ بار احسانش
برائی پاکی مریم بس است روح اللہ
نہفتہ اند صدف را گہر بدامانش
کنیم شکر چہ از میہمان نوازی عشق
بخون خویش غذا میکنیم ز خوانش
چو وقت رفت ز کف جوابر نیست ضرور
بحضر بندہ بجو ترک عصیانش
شکم ز پیت بفکر معاش افتادہ ست
کسیکہ کرد توکل خدا بود بانش
اگرچہ حافظ شیراز بود صاحب حال
ولیست اکبری از راز سبت عرفانش

علاقہ پیرونجات کے شہر اور دیہاتوں میں کم رتبہ انگریزوں کے رہنے سے خرابی اور نقصان جان و مال کا ہونا

ابتو اطراف و جوانب سے کچھ عجیب عبرتناک خبریں آتے ہیں جو سننے والوں کو خوف ہوتا ہے طبیعتیں گھبراتی ہیں علاقہ بنگالہ کے باشندہ گستگان اور نیل ساز انگریزوں کی زبردستی اور ستم رفتار کے مانند بمبئی پریسیڈنسی میں آنیوالے انگریز بھی رفتار کرتے ہیں اسی طرح کا ظلم وہی گوارا کرتے ہیں چنانچہ ریلوے گاڑیوں کے گارڈ اور انجینیر اور رسرا اور ڈرائیور اور پارسی و خانگی کمپنی کے نوکر اور اسی قسم اور زمرہ کے دوسرے جو بمبئی پریسیڈنسی میں اگر بسے ہیں انکی بدچلنی اور حرکتوں سے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سخت فریاد اور شکایت مچ رہی ہے عجب طرح کی کھلبلی پڑ رہی ہے انکا کچھ بندوبست اور حرکات ناشائستہ کا انسداد نکرنیکے باعث اور بھی زیادہ خرابی بڑھتی جاتی ہے لوگوں میں حالت خوف اور ہراس کی پھیلتی جاتی ہے بیرونجات ملک کے دیسی آدمی ایک تو بیعلم اور قانون انصاف کے کاموں سے بالکل ناواقف اور علاوہ اسکے مفلس اور بحض بیمقدور ہونے سے ہر طرح کا ظلم اور زبردستیوں کا بار اُٹھاتے ہیں قسم قسم کا جور سہتے ہیں وہ کمبخت بیچارے مظلوم ایسے انگریزوں کو منزلہ سرکار سمجھتے ہیں انہیں کو مختار جانتے ہیں اس نادانی کے باعث اُن بیچارے غریب دیسیوں کے دلمیں یہہ بات جانشین ہو جاتی ہے کہ ہمارے اوپر ظلم کرنیوالے یہہ بعید خم سکے لوگ دوسرے کوئی نہیں مگر خود سرکار ہے پس ایسی صورت میں سرکار انگریز کے ایسے غمخوار اور عادل نام کو اس قسم کے کم رتبہ اور بلکہ محض مغرور انگریز لوگ اس طرحکا عیب لگانے میں حکومت ظالمانہ کا داغ لگاتے میں

بہت افسوس کی بات ہے بالفعل ملک بیرونجات
سے سفر کر کے آنیوالے دیسی آدمی ایسی قسم کے
نجاری اور بدچلنی کا جو بیان کرتے ہین
اس نہایت ہیبت اور بہت خوف نظر آتا
ہے سامعین کا دل گھبراتا ہے یہہ بیخوف
اور خودسر محض بے رحم انگریز لوگ جو کچھ کسی
دیسی آدمیکا مال و اسباب یا کوئی چیز خرید
کرتے ہین اسکی قیمت برابر نہین دیتے ہین
غریبون سے مزدوری کرا کر اجرت دینے
مین جھگڑتے ہین زبردستی سے کام کراتے
ہین رستون پر چلنے والے دیسیونپر کس طرح
کے زبردستیان اور ظلم کرتے ہین دیسیونکا
مال و اسباب جو کہین جاتا ہے اسکو مثل
مال خود سمجھکر بلا اندیشہ کھول ڈالتے ہین
اور کام مین لاتے ہین یہہ طریقہ اور زبردستی
انکی اکثر مرتبہ دیسی آدمی بچشم خود دیکھتے ہین
مگر خوف کے مارے قہر درویش بجان درویش
اٹھا کر خاموش رہتے ہین آبرو کی دہشت سے
دم نہین مار سکتے ہین علاوہ اسکے یہہ بہت
ظلم کی بات ہے کہ اگر دیسیونکو انکی مرضی کے
موافق کچھہ کام کرینمین ذرا بھی دیر لگ جاتی
ہے تو یہہ صاحبان بیقدر لگد ھول دھپا
اور طمانچہ لات گھونسون کے سوا دوسری بات

نہین کرتے ہین اسطرحکی مار پڑنے سے اگر اتفاق
ایسا ہوتا ہے کہ دیسی بیچارونکی جان جاتی ہے
اور وہ بیرحم اسکی ہرگز پرواہ نہین کرتے اسی
ستم مین بیچارے غریب لوگ گرفتار رہتے ہین
انکے بابمین گجرات مترنام کے اخبار مین بہت
مرتبہ اسی طرحکی عبرتناک و ہیبت افزا حکایتین
ہمیشہ ہم دیکھا کرتے ہین اور اسی طرح کی
فریادین دکھ بھرے مرہٹی اخبارونمین بھی مرقوم
ہونے سے ملاحظہ کرتے ہین سب سے زیادہ کمال
تعجب اور تاسف کا یہہ مقام ہے کہ ایسے مقدمات
واجب الرحم کے بابمین جناب سر بارٹل فریر صاحب
بہادر کی سرکار مین جو دیسیونکے خیرخواہ اور
غریب پرور ہین کچھہ بھی توجہ اور پرسش کی
نہین جاتی اگر سرکار ایک کمیشن مقرر کر کے
بیرونجات مین بھیجے انکے ذریعہ سے ادہر کے
حقارت انگریزون کے چال و چلن کے بابمین
تحقیقات کروا لے تو ہمکو یقین کامل ہے کہ اس
طریقہ ستمگری خوفناک کا حال سب ظاہر ہو جاوے
اور اسکے دریافت ہونے سے صاحبان عالی
خاندان اور مہذب اخلاق انگریزون اور سرکار
رحمدل کو اسکی انسداد اور بندوبست کامل کرنے
کی ضرورت مثل ادای قرض کے بہت واجب ہو جاوے
انگریزون کے نام نیک مین عیب لگانیوالے ایسے

جاننا چاہیئے اور بیرحم انگریزوں کو اس ملک سے بہت
جلدی کے ساتھ نکال دینا مناسب اور نہایت
بہتر نظر آتا ہے طور یہہ کہ جب کبھی ایسی ظلم روا رکھینگے
عمل کرینگے تو بیخوف اور خود پسند انگریز کوئی خون
کریں یا اسی قسم کا کچھ دوسرا ظلم کریں کی علت
میں بطور طرفداری کے بیچ انصاف میں گرفتار
ہوجاتے ہیں تو انکو اس قصور کے موافق سزا بھی
نہیں ملتی ہے اثبات مقدمہ میں بالکل کھال
نکال کر صاف چلے جاتے ہیں اور اگر اتفاقاً کچھ
سزا بھی ملی تو وہ اسقدر کم و محض برائے نام ہوتی
ہے کہ ایسے ستمگاروں کو چھوڑنے میں اور ان کے
اثبات قصور کی شہادت دینے میں دیسی لوگ
خوف زدہ ہو کر انکار کرتے ہیں اسی رستے پر
قدم بھی نہیں دہرتے ہیں حکومت مسلمانی
اور ہندو کے راجوں کو انگریز لوگ مذمت کرتے ہیں
اور ہر طرح سے عیب لگا کر ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے
ملکوں میں انصاف نہیں اور ادنی ادنی حاکم غریب
رعیت پر ظلم کرتا ہے سوا روپیہ پر خون معاف ہوتا
ہے مگر تعجب ہے کہ سرکار انگریز کے عدالت آباد ملکوں
میں غریب دیسی رعیت پر انواع قسم کا عذاب اور
ستمگری کرینگے گورے سے چھوڑنے والوں کو تو کچھ بھی
سزا نہیں ملتی ہے اور اگر اتفاقاً کبھی سزا بھی دی
گئی تو فقط برائے نام ہوتی ہے اُن کے گناہوں کے

مقابلے میں ایک شمہ بھی وقعت نہیں رکھتی
ہے بلکہ انکے واسطے تو انکو حرف بھی زبان پر نہیں آتا
ہے فقط ڈھنگیں مار کر مشہور کرتے ہیں کہ انگریزی
حکومت میں رعیت کا جان و مال بہت سلامت
رہتا ہے اور یہہ نہیں جانتے کہ اگر ظلم کار
انگریزوں کی بدرفتاریوں کے دیکھنا اور نظر میں
تلاش کرنا چاہیں تو اسکا علم کچھ اشکال نہیں
اُسکی تلاش کے واسطے بہت کوشش کرنے
اور دور جانے کی عوض اجلاس حال کے محکمہ
[illegible] دیکھنے اور دریافت
کرنے سے [illegible] مقدمہ قتل [illegible] جس میں سے
زیادہ نہایت ظلم اور سختی بیرحمی کا [illegible]
[illegible] انگریزوں میں سرزد ہوا [illegible]
[illegible] کے موضع [illegible] میں ایک بیچارے دیسی
آدمی کا خون کرکے پھر اُسکی لاش کو اُس سے
جلا کر خاک کر ڈالا گیا وہ چھپانے کے خوف [illegible]
[illegible] جس ظلم اور بیرحمی کا [illegible]
[illegible] گیا ہے [illegible]
اور جلاد قصاب [illegible]
کریگا اسپر یہہ طرفہ ہے کہ ایسے قصور کی علت
میں وہ دونوں شخص انصاف کے ہاتھ سے نکل گئے
فقط برائے نام ظاہری کے واسطے تین برس قید
کی سزا ملی اور ایک دیسی آدمی نے جو ایک عورت

فاحشہ کی بابت کافی تھی وہ بیچارہ تین برس قید
شدید اور سخت مزدوری کی سزا واسطے معہ جرمانہ
نمبر ۱ تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ہم اور تین
برس کی قید بھی اُن دو انگریزوں کو کچھ خون
کرنیکے بدلے نہیں ہوئی کچھ جانے دو سیطے کی
پس اتنی سزا ہونیکے بعد اس مقدمہ کی بابت
سب خاموش ہو گئے ہیں اور خصوصاً انگریزی
اخبار نویس لوگ جو کبھی اُنہیں کو بار بار بڑی
نصیحتیں کرنیکے مستعد رہا کرتے ہیں ان لوگوں نے
علاوہ بریں بات کے اپنے ظلم کار دات بیان ہوں
کے ایسی خونی اور سخت بیرحم کا موقع نگہ ہائیں
ایک حرف بھی صفحہ اخبار اپنے میں داخل نہیں
کیا اظہار کیفیت اور بڑی لمبی چوڑی نصیحت کرنیکا
تو کیا ذکر ہے [illegible] کیونکہ سمجھ لیا ہوگا کہ ایسی
آدمی کی [illegible] تو اسکی کیا حقیقت ہے بس اتنا
قصور ہوسکے انگریزوں کو نصیحت کرنیکی [illegible]
نہیں ہے اگر اس طرح کا قصور کسی دیسی نے [illegible]
کیا ہوتا تو یہ انگریزی وقایع نگار لوگ اتفاقاً اُسکی
روبکاری ہونیکے اول ہی سے فتویٰ پھانسی کا
جاری کر دیتے اور اسکے تمام خاندان تک کا
حال تحریر کرتے اور طرح طرح کی عذاب ناک سزائیں
تجویز کرتے ہیں انکا دیانتی قلم انگریزی کاغذ پر رنگین
نذر [illegible] مارے دیسیوں کا مغز پراگندہ ہو جاتا

مگر یہاں تو اس ظلم کا نام کرنیوالے انکے ہم قوم انگریز ہیں
اور انہوں نے کچھ اپنے ذات بھائی کا نہیں فقط
ایک دیسی کا تو بیجا خون کیا ہے جو کہ ایک نکما مچھر ای
کے برابر ہے کونسا قصور ہوں کیا ہے اس سبب سے
صاحبان اخبار اپنی تحریر سے خاموش ہو رہے
بے فائدہ قلم فرسائی کو فضول سمجھکر بیٹھ رہے اس کا
حال سُنئے مگر ان دونوں انگریزوں سے کچھ تھوڑا
قصور ہو گیا کچھ خطا نہیں کی تھی نہایت غصہ اور
سخت جنگ کا ہی تھے ایک دیسی کو کچھ چوری قبول
کروانیکو ایسی سخت مار ماری کہ جسکے صدمہ سے بیہوش ہو
وہ بیچارہ ہو کر زمین پر بیٹھ گیا تب اسکی پیٹ
ایسی بیڈھب لات ماری کہ جس سے وہ بیچارہ
کی زد کو صدمہ سے بالکل ختم [illegible] بیچارہ جان ہی چھوڑ رہا تھا
مر گیا اب اس صورت میں انکی جو خطا ماری اور جو خون
کر ڈالا کونسا تفاوت رہا اور شک باقی رہا لیکن
گواہ [illegible] ظلم کے دہقانی دیسی آدمی ہے وہ بیچارے
اداشی [illegible] نہیں برابر اظہار نہ کر سکے کہ وہ دونوں انگریز
ان کی مار سے مر گیا یہ تو سچ بات ہے کہ دونوں انگریز
مارے [illegible] وہ [illegible] قریب [illegible] مرگ ہو گیا تھا
کچھ شبہ نہیں مگر آخر وقت کسکی لات یا گھونسا
لگنے سے اُسکی جان جسم سے جدا ہوئی اس طرح کا
پایہ ثبوت کے اس باعث سے قانون کی بلا بلکہ بھی
اور بال کی کھال نکالنے پر عمل کیا گیا لیکن اگر سچ پوچھے تو

اور نگاہ انصاف مین سے بغور دیکھئے تو عقل
کامل سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ دونو انگریز
مقرر خونی ہین انہون نے کسی ہتیار سے اسکو
نہین مارا مگر ہتیار سے زیادہ سخت ماروں کے
لگین یا بموجب رشتگی موافق انکا گھونسا اور پتہر کے
مانند انکے بوٹ کیلدار کی لات مردہ ملنے اور
دوسرے نازک مقامون مین مارتے وقت خیال
کرنا لایق تہا کہ اسطرحکی بیطور اور نہایت سخت
مار مارنے سے البتہ مر جائیگا یہہ خیال انہون نے
نہین کیا لات ہی سے کام کیا گویا وہی ہتیار تہا
کہ جس سے انسان کی جان گئی اسپر بہی اور طرفہ
جلادی اور نہایت بیرحمی کا حال سنئے کہ اس
مردہ کو انہون نے اٹہا لیجاکر ایک علیحدہ زمین پر
لکڑیونکی ڈہیر مین رکہکر جلا دیا کہ جس سے جل
بہنکر خاک ہو گیا اس صورت مین انکا قصور صاف ظاہر ہے
کہ خون کیا اور پہر اسکو چہپایا آخر یہہ دو جرم کہ اُنکا
سے بخوبی ثابت ہے لیکن انصاف کرنیوالے جوری کے
آدمی جو ان خونی انگریزون کے ذات بہائی ہونگی
تہی انہون نے انکے اوپر خون کرنیکا قصور نہین مگر
خون سے پوشیدہ کرنیکی تقصیر ثابت کی تہی اس
صورت مین اگر انکے اس دوسری تقصیر پر بہی بنگاہ
عدالت بہ رعایت غور کی جاوے تو وہ بہی گناہ
عظیم کے سزاوار ہین سخت سزا دینا لازم تہا کہ جس سے

اسطرحکی رفتار کرنیوالے انگریزون کو عبرت اور
خوف پیدا ہوتا باوث اور گہونسون کے مار مار کر
دل لگی کرنیوالے انگریزون کے دلین دہشت کا اثر
ہوتا اسطرح کی سزا اور یہجو ہرگز نہین کی گئی
جو آدمی کہ اسقدر درد و مار رشتے سے تکلیف
اور نقصان کا رخ و اُٹہا کر گواہی دینی کو آئے یہ
صورت انصاف دیکہنے سے غمگین ہو کر اپنے وطن
کو چلے جائینگے انکا حال سنکر ادہر کے باشندہ ہی
داد یابی سے مایوس ہو جائینگے کہ اتنی محنت اور
کوشش اور شور و غل کرنے پر بہی خونیونکا انصاف
برابر نہین ہوا فقط برائے نام ظاہری کہ تین برس
قید کی سزا ملی مضمون مرقومہ صدر مین جو چند تاریخ
حکومتون کے واسطے سوار و پیدہ خون معاف ہو چکی
نشہ کرتے ہین یہان تین برس کی قید مین انگریز
لوگ دیسی آدمی کی جان مارکر اسکی لاش بہی آگ
مین جلا دیتے ہین اس حالتین انگریز لوگ جو
دیسی آدمیونکا خون کرینگے تو انکو فقط برائے نام
کے سزا ہوگی پس اس صورت مین بیچارے
دیسی لوگ انگریزون کے پاس جانے مین دہشت
کرینگے اور ایسے ظلمونکو خاموش ہو کر برداشت
کیا کرینگے + از کشف الاخبار

دانی گنج

در اخبار دریائی لطافت کانپور مرقوم است

اند و در بیرون مقام رانی گنج بازار ڈکیتی خیلے گرم است
چنانکه در عرصه یکماه هشت واردات ڈکیتی بوقوع
رسیده و از همه بزرگ واردات بمقام مدیپور
که از تهانه بر فاصله یک و نیم میل واقع است
بظهور آمده +

کانپور

منشی رام برکاش نامی پیش پرساکن قصبه موسی نگر
بسبب شدت افلاس اول حلق زن خود را
برید بعده بر حلقوم خود کارد را روان گردانید
لیکن گو تا هنوز مقدمه اش در کورت جناب
سیشن جج بهادر دائر گشت از آنجا باتفاق اسامی
اسیسران دو سزا برای او مقرر شد اول بجرم
اقدام نفس کشی قید یکساله معین گردید دوم
بجرم اقدام قتل بعد انقضای میعاد مذکوره تا
سزای حبس بعبور دریای شور قرار
یافت + ایضاً

کوکان

صاحب مهتمم اخبار مفید الانام لتقام ... می نگارند
که در نیولا شاه بخارا فوج جرار خود را به تسخیر
ملک کوکان ... الحال ... الیان روس است
روانه نموده است و یک ایلچی را برای اطلاع ...
روانگی فوج روس بطرف کابل فرستاده است

و شاه ممدوح یقین دارد که سردار اعظم یا بالفعل
کابل قابض و متصرف است ضرور اطاعت شاه
روس اختیار خواهد کرد + ایضاً

الهٰ آباد

از تحریر سرکار سپاه دست دریافت گشته که در عادرین
روزها هیز ایکسیلنسی ... جناب
نواب لفتنت گورنر بهادر ممالک مغربی و شمالی به
صوب کوهستان تشریف برده اند میگویند
که اوشان صاحب ممدوح الیه بزرگ ... فرموده در
چند روز دیدار ... قیام نموده بعده بطرف
نینی تال ... نهضت خواهند کرد + ایضاً

راولپنڈی

از تحریر سرکار سپاه دست بوضوح پیوسته که از
ابتدای یکم اپریل لغایت ۳ ماه مذکور در تمام
ضلع راولپنڈی بارش باران و نزول
ژاله با کثرت فراوان بوقوع آمده از ظهور آن
بزراعت خیلے نقصان رسید و بر کوه مری
اینقدر برف افتاده در ماه جنوری
و دسمبر نیز این قدر برف نیفتاده
بود و سرما هم خوب شدت نمود اظهار ساخته + ایضاً

ترقی ریل

در اخبار عالم نمبر ۲۶ سنه ۱۸۶۶ بحواله اخبار دهلی
گزت مرقوم است که در ینولا از ملاحظه اخبار
سرکاره مستنبط گردیده که در محکمه ایست انڈیا
ریلوی لغایت آخر جون سنه ۱۸۶۵ء مبلغ
۳۰۶۰۲۰۹ روپیه آمدنی گردیده ازین معلوم
میشود که چند روپیه فیصدی در آمدنی اضافه
بظهور آمد +

قربانی انسان

در اخبار مذکوره بالا مندرج است که در موضع
لاکهی باب ضلع جبور باشندگان آنجا
یکی دختر مسماة را که بعمر هشت ساله
بود به نیت قربانی بر مندر کالی آورده
وحسب رسم خود او را قربانی کردند اهالیان
پولس بتحقیقات و گرفتاری مجرمان بهمه تن
مشغول هستند مترصد که عنقریب مجرمان
ماخوذ گردیده بسزا یاب خواهند شد
وهم نوشته ست که از چند مدت اینچنین
طریقه در انجا جاریست +

علاج مارگزیده

در ولایت انگلستان شخصی سایزر نام
بجهت رفع زهر مار بسیار خوب علاج ایجاد
کرده است و چند بار به تجربه نیز در آمده
و تا حال تجربه اش میشود چون فایده اش
بخوبی ثابت گردیده آنوقت بذریعه اشتهار
اعلانش خواهد شد +

پٹیاله

واضح باد که چند روز پیشتر ازین طبیعت
مهاراجه صاحب بهادر والی پٹیاله علیل شده
بود قریب پنجاه هزار روپیه و چند زنجیر
فیل بامورات خیر صرف شدند مهاراجه
جیند و مهاراجه نابهه نیز برای عیادت تشریف
برده بودند الحال بفضل خدا مهاراجه صحت
صحت یافته اند مگر هنوز نقاهت باقی است
رونق باغ پنجور از سابق بیشتر است
میگویند که اینچنین باغ در تمام ملک هندوستان
نخواهد بود + منه

بهاولپور

در اخبار مسبوق الذکر بحواله پنجابی اخبار
مرقوم است که از پیشگاه گورنمنت پنجاب
نسبت فرد کشی علاقه بهاولپور حکم ناطق
صادر گردیده است که همراه صاحبزاده نواب
صادق محمد خان مسند نشین حال هیچکس
پرخاش نکنند و هر امریکه فیصله طلب
باشد از امرفت منشو ایجنٹ و حضور
ناظم خان وزیر اعظم ریاست موقوف خواهند

نمایند و اگر از انجا حسب اطمینان اوشان
فیصله نشود باید که بتقرر پنچایت الفضلان
سازند اگر از پنچایت هم خاطرخواه فیصله
نگردد پس بادشاه آگاه کرده میشود که
مداخلت عزی الفضلان بعمل خواهد آمد
و آن فیصله ناطق و کامل فهمیده خواهد شد
چنانچه تحریر صدر را فرقه مذکور بکمال
توجه ملاحظه نمودند و یک کونسل افسران
جنگی برای تنقیح این امر مقرر شد که ایا
الحاج بلدام طور عدت در آمدن کرده شود
لیکن هنوز هیچ الفضلان بظهور نرسیده
مگر سوای اطاعت حکم سرکار دیگر هیچ چاره
نیست ـ جعفر خان وغیره بدخواهان
ریاست الحاج در احمدپور هستند ۞ منه

ذهانت

مسطور است که در ملک بوهیمیا شخصی مسمی
هر زرنل نام آنچنین ذهین است که در عمر
۱۲ سال از سی السنه مختلفه بخوبی
واقف و ماهر گردید علاوه بران زبان
چینی و جپانی وغیره نیز خوب میداند ۞ منه

روس

در اخبار اورلینڈ میل مرقوم است که در سال
در جلسه پارلیمنت انگلستان نسبت این امر
گفتگو گردید که مدعای روسیان از آمدن
در ملک بخارا چیست صاحبی از حاضرین
مجلس جواب داد که اخواه شنیده میشود
که روسیان بطرف بخارا پیشقدمی کرده اند
مگر اوشان میگویند که اراده ما اجرای وسعت
تجارت است نه وسعت ملک ۞ ایضاً

کابل

بتاریخ ۱۵ ماه مارچ سردار اعظم خان شنید که
سردار اسلم خان و احمد خان برادران خود قدرے
فوج کابلی نوکر میگذارند خیلے ناخوش
گردیده گفت که در حالتے که خدا تعالےٰ مرا
حاکم ملک کابل نموده است من چندان
پروای فوج ندارم هرگاه فیمابین من و برادران
من محاربه گردید الوقت قدرے فوج حسب
ضرورت نزد خود خواهم گذاشت ـ بتاریخ صدر
مشوره گردید که سردار عبدالرحمان خان
بمعیت چهار پلٹن و چند توپ بجلال آباد درود ۞
بتاریخ ۱۶ بسبب گرانی غله سردار اعظم خان
کمسنوقی حکم داد که از طرف لاهوگده و دیگر مقامات
غله را طلب نموده در انبار خانه سرکاری فراهم کرده
شود و لیکن سپاه خود حکم داد که سوای غله گودام از بازار
غله نخرند ـ حسب سفارش خواجه غلام جان سردار
اعظم خان بجنرل شیخ میر جان خلعت داده

بر عهده مسابقه آتش بجای فرنگ و سردار اعظم خان
همراه خوانین و سرداران کابل خیلی اتحاد و یگانگی گشت
رسیده لرد چنانچه بتاریخ ۵ سرداران مذکور بیک دربار
قرارداد و در آن دربار کنایة گفت که اگرچه بعضی
سرداران از من کشیده خاطر هستند مگر اوشان
اطمینان کلی داشته باشند که حتی الامکان من
مدارات اوشان خواهم کوشید و بهبودی اوشان
را مقدم خواهم داشت +

بتاریخ ۱۶ خبر آمد که ایلچی شاه بخارا در قلعه قاضی رسیده
است چنانچه سردار اعظم خان بر نایب کاظم خان
حکم داد که قدری سواران را همراه خود گرفته باستقبال
ایلچی مذکور برود میگویند که مکان سردار خوشدل خان
برای توقف قدری ایلچی مذکور تجویز شده است چند
نفر خدمتگاران برای خدمتش تعینات گردیده اند

بتاریخ ۱۸ چند سپاهیان سردار
عبد الرحمان خان بر دروازه نقاره خانه بالا حصار
و قدری سپاهیان بر دروازه شاه شهید
مقرر شده و بنام نایب غلام جان حکم
گردید که دو هزار سواران را همراه خود گرفته
لغمانات روانه شود +

بتاریخ ۱۹ مستوفی حکم شد که آنچه فوج
امیر شیرعلیخان در کابل هست فهرست
آن مرتب کرده شود +

بتاریخ ۲۰ از طرف قندهار یک مراسله
بنام سردار اعظم خان رسید در آن
مرقوم بود که امیر صاحب جاگیرات
سردار محمد شریف خان را که مالیت یک
لک و پنجاه هزار روپیه در کابل
و مالیت سه لک روپیه در قندهار بودند
ضبط نمود و بر باقی مال و اسباب
سپاهیان و محافظان را نگماشته است
هرگاه سردار محمد شریف خان این خبر را
شنید خیلی برآشفت و بسردار اعظم خان
گفت که اگر من از امیر صاحب جدا
نمیشدم اینقدر نقول من ضایع نمیشد
سردار اعظم خان بجواب آن شریف خان
گفت که هیچ مضایقه نیست هر قدر مبالغ شما
که امیر صاحب قرق کرده است من
چهار چند مبالغ بعوض آن بشما خواهم داد
قریب چهل سپاهیان سردار فتح محمد خان
از جلال آباد گریخته بکابل داخل شده چنانچه
سردار عبد الرحمن خان بهر یک از آنها یک
اشرفی داده آنهارا در رجمنت خود سرزمره
افسران نوکر نمود و اوشان میگویند که همه
سپاهیان از فتح محمد خان ناراضی هستند هرگاه
قابو یابند گریخته خواهند آمد +

بتاریخ ۲۲ سردار ابراهیم خان وغیره سردار
غلزی از جلال آباد رسید نوشته بود که تسی
عظمت الدوله سعادتخان مومند همراه سردار
فتح محمد خان شامل گردیده ف و سر با مینمایند
اگر فوج شما درینجا جلد نرسید بالقبه ها خواهیم
رفت - بجواب آن بادشاه غازی رفت که
عبدالرحمانخان عنقریب ازینجا بسمت
جلال آباد روانه خواهد شد ❊

بتاریخ ۲۳ از غزنین خبر رسید که شاه
غازی شیر علیخان یک مجلس سرداران مخصوص
مشوره کرده اراده همراه سردار اعظم خان قرار داد
چنانچه حاضرین جلسه اسمعیل استصواب کرده
انتظار امیر صاحب بادشاه غازی هستند ❊

بتاریخ ۲۴ سردار اعظم خان بسپردگی شاه
غازی شیر علیخان قید کنید و شیر دل خان
قلعه دار فرستاد که جلد از غزنین بکابل بیاید و
الا بعملی مال و اسبابش ضبط کرده خواهد شد
بهمان تاریخ بنام نایب غلام جان حکم شد
که بلاتوقف بغزنین روانه شود ❊

بتاریخ ۲۵ یک تهنیت نامه از طرف سردار
قندهار بسردار اعظم خان رسید درآن نوشته
بود که هرگاه شما در غزنین خواهید رسید با سردار
افضل خان و دیگر قیدیان را بشما تفویض
خواهیم کرد و اگر ملکی بمدد امیر شیر علیخان را
نیز گرفتار کرده بشما خواهیم سپرد ❊

بتاریخ ۲۷ از بخارا خبر رسید که هرگاه سکنان
شهر سبز وحصار شنیدند که افواج روس
تاشقند را تسخیر نموده باراده حمله اند در شهر
جزاق دریای سایر را عبور کرده اند جمیع
مردمان باشندگان شهرهای مختلف و مقامات
قرب و جوار جمع گردیده بفوج روس مقابله
نمودند و چونکه ترکستانی و بخارائیان بسیار بودند
لهذا بروسیان شکست حاصل شد و چهار
توپ را مع چند قیدیان در میدان جنگ
گذاشته راه فرار گرفتند مردمان اطراف
و قیدیان را بشهر بخارا حاضر آوردند شاه
ازین نصرت خوشحالی شد ❊

بتاریخ ۳۰ از جلال آباد خبر آمد که چونکه
نزد شاهزاده خان مبلغ یک لک روپیه برای دادن
بفتح محمد خان موجود نبود لهذا اطراف لالپوره
گریخته رفته است و آنچه قافله که فتح محمد
در جلال آباد مزاحم شده بود امروز داخل

اخبار مذکور در مطبع مفرح القلوب کراچی مهتمم جناب میرزا مخلص علی صاحب
مالک مطبع مذکور و مطلع خورشید باهتمام میرزا محمد شفیع طبع شد